

Lesson 9: Al-A'araaf (Ayaat 169- 187):Day 34

سورۃ الاعراف کی تفسیر

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ						
فَخَلَفَ	مِنْ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	وَرِثُوا	الْكِتَابَ	يَأْخُذُونَ	عَرَضَ
پھر جگہ پر بیٹھے	ان کے پیچھے	برے جانشین کہ	وارث ہوئے	کتاب کے	لے لیتے ہیں	اسباب
پھر ان کے بعد ناخلف ان کے قائم مقام ہوئے جو کتاب کے وارث بنے یہ (بے تامل) اس دنیائے ذنی کا مال و متاع						
هَذَا الَّذِي وَايَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِثْلَهُ						
هَذَا	الَّذِي	وَايَقُولُونَ	سَيُغْفَرُ لَنَا	وَ	إِنْ	يَأْتِهِمْ
اس	ادنیٰ زندگی کا	اور	کہتے ہیں	ابتدا بخشا جائیگا واسطے ہمارے	اور	اگر
آئے ان کے پاس اسباب مانند اس کے						
لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بخش دیے جائیں گے اور (لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر ان کے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے						
يَأْخُذُوهُ ۗ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَا يَقُولُوا عَلَىٰ						
يَأْخُذُوهُ	أَلَمْ	يُؤْخَذْ	عَلَيْهِمْ	مِيثَاقُ	الْكِتَابِ	أَنْ لَا
لے لیں اس کو	کیا نہیں	لایا گیا	اور ان کے	عہد	کتاب میں	یہ کہ
تو وہ بھی اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ اللہ پر سچ کے سوا						
اللَّهُ إِلَّا الْحَقُّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ وَالذَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ						
اللَّهُ	إِلَّا	الْحَقُّ	وَ	دَرَسُوا	مَا	فِيهِ
اللہ کے	مگر	سچ	اور	پڑھا انہوں نے	جو کچھ کہ	سچ اسکے ہے
اور پڑھا انہوں نے اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اس کو انہوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر پر بہتر گاروں						
يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِينَ يَسْكُونُ بِالْكِتَابِ وَأَقَامُوا						
يَتَّقُونَ	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ	وَالَّذِينَ	يَسْكُونُ	بِالْكِتَابِ	وَأَقَامُوا
پرہیزگاری کرتے ہیں	کیا پس نہیں	سمجھتے تم	اور جو لوگ	محکم پڑتے ہیں	کتاب کو	اور
قائم رکھتے ہیں کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں ﴿١٦٩﴾ اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور نماز کا التزام						

الصَّلَاةُ ۝ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُصْلِحِينَ ۝ وَإِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ						
الصَّلَاةُ	إِنَّا	لَا	نُضِيعُ	أَجْرَ	الْمُصْلِحِينَ	وَ إِذْ
نماز کو	بیشک ہم	نہیں	ضائع کرتے	ثواب	نیکی کرنے والوں کا	اور جب
رکھتے ہیں (ان کو ہم اجر دیں گے کہ) ہم نیوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے ۝ اور جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ						
فَوَقَّعْنَاهُم مَّا كَانَتْ لُهُمْ ظُلْمَةٌ مِّنْ ظُلْمَتِنَا وَنُحِيطُ بِمَا تَكْتُمُونَ ۝ فَذُكِّرُوا						
فَوَقَّعْنَاهُم	مَّا كَانَتْ	لَهُمْ	ظُلْمَةٌ	مِّنْ	ظُلْمَتِنَا	وَ نُحِيطُ
اور ان کے	گویا کہ وہ	سائبان ہے	اور جاننا نہیں	نے	یکہ	وہ گر پڑے گا
اٹھا کھڑا کیا گیا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔ تو ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو						
وَ إِذْ كُنَّا فِي سَمَاءٍ مُّسْتَقِيمًا فَانزَلْنَا سَ بْرًا مِّن سَمَاءٍ مُّسْتَقِيمًا ۝ وَ إِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي آدَمَ						
وَ إِذْ كُنَّا	فِي	سَمَاءٍ	مُسْتَقِيمًا	فَانزَلْنَا	سَ بْرًا	مِّن
اور یاد کرو	جو کچھ کہ	بچ اسکے ہے	تاکہ تم	بچو	اور جب	لیا
اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تاکہ بچ جاؤ ۝ اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے						
مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ ۝ أَلَسْتُ						
مِنْ	ظُهُورِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ	أَشْهَدَهُمْ	عَلَىٰ	أَنفُسِهِمْ
سے	پیشوں ان کی	اولاد ان کی کو	اور	گواہ کیا ان کو	اد پر	جانوں ان کی کے
یعنی ان کی پیشوں سے ان کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرایا (یعنی ان سے پوچھا کہ) کیا میں تمہارا						
بِرَبِّكُمْ ۝ قَالُوا بَلَىٰ شَهِدْنَا أَن تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هَذَا						
بِرَبِّكُمْ	قَالُوا	بَلَىٰ	شَهِدْنَا	أَن	تَقُولُوا	يَوْمَ
رب تمہارا	کہا انہوں نے	البتہ تو ہے	شاہد ہوئے ہم	ایسا نہ ہو کہ	کہو تم	دن
پروردگار نہیں ہوں۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے)۔ (یہ اقرار اس لیے کرایا تھا) کہ قیامت کے دن (کہیں یوں نہ)						
غٰفِلِينَ ۝ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ آبَاؤُنَا مِن قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً						
غٰفِلِينَ	أَوْ	تَقُولُوا	إِنَّمَا	أَشْرَكَ	آبَاؤُنَا	مِن
غافل	یا	کہو	سوائے اسکے نہیں کہ	شریک کیا تھا	باپوں ہمارے نے	اس سے
کہنے لگو کہ ہم تو اس کی خبر ہی نہ تھی ۝ یا یہ (نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کی اولاد تھے						

مِّنْ بَعْدِهِمْ أَفْتُهُلِكُنَّا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿١٤٣﴾ وَكَذَلِكَ							
مِّنْ	بَعْدِهِمْ	أَفْتُهُلِكُنَّا	بِمَا	فَعَلَ	الْمُبْطِلُونَ	وَ	كَذَلِكَ
سے	پیچھے ان کے	کیا پس ہلاک کرتا ہے ہم کو	ساتھ اس چیز کے کہ	کیا	جھوٹوں نے	اور	اسی طرح
(جو) ان کے بعد (پیدا ہوئے) تو کیا جو کام اہل باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟ ﴿١٤٣﴾ اور اسی طرح							
نَقِصِلُ الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٤٤﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي							
نَقِصِلُ	الْآيَاتِ	وَلَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ	وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَأَ الَّذِي
مفصل بیان کرتے ہیں ہم	اور	تاکہ وہ	لوٹ آئیں	اور	پڑھ	اور ان کے	قصہ اس شخص کا کہ
ہم (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں ﴿١٤٤﴾ اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو							
اتَيْنَهُ آيَاتِنَا فَانْسَخَ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطَانُ فَكَانَ مِنَ							
اتَيْنَهُ	آيَاتِنَا	فَانْسَخَ	مِنْهَا	فَاتَّبَعَهُ	الشَّيْطَانُ	فَكَانَ	مِنَ
دیں ہم نے اس کو	نشانیاں اپنی	پس نکل گیا	ان میں سے	پیچھے لگا یا اس کو	شیطان نے	پس ہو گیا	سے
ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں (اور ہفت پارچہ بڑے علم شراعی سے مزین کیا) تو اس نے ان کو اتار دیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں							
الْغَوِينَ ﴿١٤٥﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ							
الْغَوِينَ	وَ	لَوْ	شِئْنَا	لَرَفَعْنَاهُ	بِهَا	وَ	لَكِنَّهُ
گمراہوں	اور	اگر	چاہتے ہم	البتہ بلند کرتے ہم اس کو	ساتھ ان کے	اور	لیکن
میں ہو گیا ﴿١٤٥﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ان (آیتوں) سے اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا							
وَاتَّبَعَهُ هَوَاهُ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثُ							
وَاتَّبَعَهُ	هَوَاهُ	فَمَثَلُهُ	كَمَثَلِ	الْكَلْبِ	إِنْ	تَحْمِلْ	عَلَيْهِ
اور پیروی کی	خواہش اپنی کی	پس مثال اس کی	مانند مثال	کتے کی ہے	اگر	بوجھ رکھے تو	اور اس کے
اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی کہ اگر سختی کر دو تو زبان نکالے رہے							
أَوْ تَتْرُكُهُ يَلْهَثُ ۚ ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا							
أَوْ	تَتْرُكُهُ	يَلْهَثُ	ذَلِكَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا
یا	چھوڑ دے اس کو	زبان نکال دے	یہ ہے	مثال	اس قوم کی	کہ جنہوں نے	جھٹلایا
اور یوں ہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا							

فَاقْصِصْ الْقِصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٤٦﴾ سَاءَ مَثَلًا الْقَوْمُ						
فَاقْصِصْ	الْقِصَصَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُونَ	سَاءَ	مَثَلًا	الْقَوْمُ
پس بیان کر	قصے	تاکہ وہ	فکر کریں	بری ہے	مثال	اس قوم کی
تو (ان سے) یہ قصہ بیان کر دو تاکہ وہ فکر کریں ﴿١٤٦﴾ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی						
الَّذِينَ كَذَّبُوا بآيَاتِنَا وَأَنْفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٤٧﴾ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ						
الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	وَأَنْفُسَهُمْ	كَانُوا	يَظْلِمُونَ	مَنْ يَهْدِ اللَّهُ
جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور جانوں اپنی کو	تھے	وہ ظلم کرتے	جس کو راہ دکھادے اللہ
تکذیب کی ان کی مثال بری ہے اور انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا ﴿١٤٧﴾ جس کو اللہ ہدایت						
فَهُوَ الْمُهْتَدِيٌّ وَ مَنْ يُضِلُّ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ﴿١٤٨﴾ وَلَقَدْ						
فَهُوَ	الْمُهْتَدِيٌّ	وَ	مَنْ	يُضِلُّ	فَأُولَئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُونَ
پس وہی	راہ پانے والا	اور	جس کو	گمراہ کرے	پس یہ لوگ	وہی ہیں
دے وہی راہ یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں ﴿١٤٨﴾ اور ہم						
ذَرَانَا لِبِجْهَتِهِمْ كَثِيرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ۗ لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ						
ذَرَانَا	لِبِجْهَتِهِمْ	كَثِيرًا	مِّنَ الْجِنِّ	وَالْإِنْسِ	لَهُمْ	قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ
پیدا کے ہم نے	واسطے دوزخ کے	بہت	سے جنوں	اور آدمیوں	واسطے ان کے	دل ہیں کہ نہیں سمجھتے
نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لیے پیدا کیے ہیں۔ ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے						
بِهَا ۗ وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا ۗ وَلَهُمْ آذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ						
بِهَا ۗ	وَلَهُمْ	أَعْيُنٌ	لَا يُبْصِرُونَ	بِهَا ۗ	وَلَهُمْ	آذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا ۗ
ساتھ لگے	اور واسطے ان کے	آنکھیں ہیں	نہیں دیکھتے	ساتھ ان کے	اور واسطے ان کے	کان ہیں نہیں سنتے
ساتھ لگے اور ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔						
أُولَئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلْ هُمْ أَضَلُّ ۗ أُولَئِكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ ﴿١٤٩﴾ وَلِلَّهِ						
أُولَئِكَ	كَالْأَنْعَامِ	بَلْ	هُمُ	أَضَلُّ	أُولَئِكَ	هُمُ الْغٰفِلُونَ
یہ لوگ	مانند چارپایوں کے ہیں	بلکہ	وہ	زیادہ تر گمراہ ہیں	یہ لوگ	وہ ہیں
یہ لوگ (بالکل) چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں ﴿١٤٩﴾ اور اللہ						

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا ۖ وَذُرُوا الَّذِينَ يُدْحِدُونَ فِي

الْأَسْمَاءُ	الْحُسْنَىٰ	فَادْعُوهُ	بِهَا	وَ	ذُرُوا	الَّذِينَ	يُدْحِدُونَ	فِي
نام	اچھے	پس پکارو اس کو	ساتھ ان کے	اور	چھوڑ دو	ان کو جو	کج راہی کرتے ہیں	بچ

کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اس کو اس کے ناموں سے پکارا کرو۔ اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے

أَسْمَاءِهِمْ سَيَجْزُونَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٨٠﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةً

أَسْمَاءِهِمْ	سَيَجْزُونَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ	وَ	مِمَّنْ	خَلَقْنَا	أُمَّةً
اس کے ناموں کے	البتہ جزائیے جاویں گے	جو کچھ	وہ تھے	کرتے	اور	جن لوگوں سے کہ	بیدا کیا ہم نے	ایک جماعت ہے کہ

ہیں ان کو چھوڑ دو۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا پائیں گے ﴿١٨٠﴾ اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ

يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ يَعْدِلُونَ ﴿١٨١﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا

يَهْدُونَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهِ	يَعْدِلُونَ	وَ	الَّذِينَ	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا
راہ دکھاتے ہیں	ساتھ حق کے	اور	ساتھ اسی کے	عدل کرتے ہیں	اور	جنہوں نے	جھٹلایا	نشانیوں ہماری کو

ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں ﴿١٨١﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ	حَيْثُ	لَا	يَعْلَمُونَ	وَ	أُمْلِي	لَهُمْ	إِنَّ
البتہ درجہ بدرجہ ہم کھینچیں گے انکو	جس طرح کہ	نہیں	جانتے	اور ڈھیل دوں گا میں	ان کو	پیشک	پیشک	پیشک

ان کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہوگا ﴿١٨٢﴾ اور میں ان کو مہلت دے جاتا ہوں۔

كَيْدِي مَتِينٌ ﴿١٨٣﴾ أَوْ لَمْ يَتَفَكَّرُوا ۗ مَا بَصَاحِبِهِمْ مِّنْ حِجَّةٍ ط

كَيْدِي	مَتِينٌ	أَوْ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوا	مَا	بَصَاحِبِهِمْ	مِّنْ	حِجَّةٍ ط
مکر میرا	مضبوط ہے	کیا	نہیں	فکر کرتے وہ	نہیں ہے	داسطے ان کے صاحب کے	کچھ	جنون سے

میری تدبیر (بڑی) مضبوط ہے ﴿١٨٣﴾ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے رفیق (محمد ﷺ) کو (کسی طرح کا بھی) جنون نہیں ہے۔

إِنَّ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١٨٤﴾ أَوْ لَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ

إِنَّ	هُوَ	إِلَّا	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ	أَوْ	لَمْ	يَنْظُرُوا	فِي	مَلَكُوتِ	السَّمَوَاتِ
نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والا	ظاہر	کیا	نہیں	نظر کرتے	بچ	بادشاہی	آسمانوں کے

وہ تو ظاہر ظہور ڈرانے والے ہیں ﴿١٨٤﴾ کیا انہوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں اور جو چیزیں

وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ۗ وَأَنْ عَسَى أَنْ يَكُونَ						
وَالْأَرْضِ	وَمَا	خَلَقَ	اللَّهُ	مِنْ	شَيْءٍ	وَأَنْ
اور زمین کے	اور	جو کچھ	پیدا کیا	اللہ نے	سے	کسی چیز
اور اللہ نے پیدا کی ہیں اُن پر نظر نہیں کی اور اس بات پر (خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں اُن (کی موت) کا وقت						
قَدْ اقْتَرَبَ أَجَلُهُمْ ۖ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَ أَيُّومٍ مَّنْ						
قَدْ اقْتَرَبَ	أَجَلُهُمْ	فَبِأَيِّ	حَدِيثٍ	بَعْدَ	أَيُّومٍ	مَّنْ
قرب	اجل ان کی	پس ساتھ کون سی	بات کے	پچھے اس کے	ایمان لائیں گے	جس کو
نزدیک پہنچ گیا ہو۔ تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟ (۱۸۵) جس شخص کو اللہ						
يُضِلُّ اللَّهُ فَمَا هَادِي لَهٗ ۖ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ۗ						
يُضِلُّ	اللَّهُ	فَمَا	هَادِي	لَهٗ	وَيَذَرُهُمْ	فِي
گمراہ کرے	اللہ	پس نہیں	راہ دکھانے والا	واسطے اس کے	اور چھوڑتا ہے ان کو	تج
گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بیٹکتے رہیں (۱۸۶)						
يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِنْدَ						
يَسْأَلُونَكَ	عَنِ	السَّاعَةِ	أَيَّانَ	مُرْسَاهَا	قُلْ	إِنَّمَا
سوال کرتے ہیں تجھ کو	سے	قیامت	کیا ہے وقت	اس کے قائم ہونے کا	کہہ	نہیں سوائے اسکے کہ
(یہ لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کب ہے۔ کہہ دو اس کا علم تو میرے پروردگار						
رَبِّي ۚ لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۖ ثَقُلَتْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ						
رَبِّي	لَا	يُجَلِّيهَا	لِوَقْتِهَا	إِلَّا	هُوَ	ثَقُلَتْ
سب سے بڑے	ہے	نہ	ظاہر کرے گا اس کو	وقت اس کے	پر	مگر وہی
ہی کو ہے۔ وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر کر دے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی						
لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۖ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا						
لَا تَأْتِيكُمْ	إِلَّا	بَغْتَةً	يَسْأَلُونَكَ	كَأَنَّكَ	حَفِيٌّ	عَنْهَا
نہیں آئے گی تم پر	مگر	اچانک	سوال کرتے ہیں تجھ سے	گویا کہ تو	بھٹ کر نینو لا ہے	اس سے
اور ناگہاں تم پر آجائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔						

عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٤﴾							
عِلْمُهَا	عِنْدَ	اللَّهِ	وَ	لَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُونَ
علم اس کا	نزدیک	اللہ کے ہے	اور	لیکن	بہت سے	لوگ	نہیں جانتے
کہو کہ اس کا علم				تو اللہ ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے ﴿١٨٤﴾			